مَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰکُمْ فَانْتَهُوْا۔

رسول اللہ ﷺ جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ۔

جامع ترمذی شریف

مترجم اردو مع مختصر شرح

تالیف

امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم

مولانا ناظم الدین

جلد دوم ○ حصہ سوم

ابواب المناقب

ابواب العلل

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸۔ اردو بازار لاہور ○ پاکستان

مَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا

اللہ کے رسول جو کچھ تم کو دیں، اسکو لے لو، اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

جامع ترمذی شریف مُترجم

جلد دوم

تالیف: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی

مترجم: مولانا ناظم الدین مدظلہ

شرح: مولانا عبدالرؤف علوی حفظہ اللہ استاذ جامعہ عثمانیہ

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸- اردو بازار ٥ لاہور ٥ پاکستان

Ph:7211788-7231788

نام کتاب: ــــــ جامع ترمذی شریفؒ

تالیف: ــــــ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم: ــــــ مولانا ناظم الدین

نظرِثانی: ــــــ حافظ محبوبؒ احمد خان

طابع: ــــــ خالد مقبول

مطبع .... زاہد بشیر

مکتبہ رحمانیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7224228

مکتبہ علوم اسلامیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7221395

مکتبہ جویریہ 18 اردو بازار لاہور 7211788

حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ وَقَدْزِيْدَ فِيْ هٰذَا الْإِسْنَادِ رَجُلٌ.

سند سے غریب ہے اور اس سند میں ایک شخص (راوی) کا اضافہ ہے۔

۱۸۳۰: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى وَالْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِشَامٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مِّنْ هٰذَا مِنْ غَيْرِ هٰذَا الْوَجْهِ.

۱۸۳۰: ہم سے روایت کی محمد بن اسمٰعیل نے انہوں نے عبیداللہ بن موسیٰ سے اور حسین بن محمد سے انہوں نے اسرائیل سے انہوں نے سدی سے انہوں نے ولید بن ابی ہشام سے انہوں نے زید بن زائدہ سے انہوں نے ابن مسعودؓ سے انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے اسی قسم کی حدیث نقل کی ہے یعنی اس سند کے علاوہ اور سند سے۔

فَضْلُ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابی بن کعبؓ کی فضیلت

۱۸۳۱: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ نَا اَبُوْ دَاوٗدَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ زِرَّبْنَ حُبَيْشٍ يُحَدِّثُ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ اَنْ اَقْرَأَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ فَقَرَأَ عَلَيْهِ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَرَأَ فِيْهَا اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَاللّٰهِ الْحَنِيْفِيَّةُ الْمُسْلِمَةُ لَا الْيَهُوْدِيَّةُ وَلَا النَّصْرَانِيَّةُ وَلَا الْمَجُوْسِيَّةُ مَنْ يَّعْمَلْ خَيْرًا فَلَنْ يُّكْفَرَهٗ وَقَرَأَ عَلَيْهِ لَوْ اَنَّ لِابْنِ اٰدَمَ وَادِيًا مِنْ مَالٍ لَا بْتَغٰى اِلَيْهِ ثَانِيًا وَلَوْ كَانَ لَهٗ ثَانِيًا لَا بْتَغٰى اِلَيْهِ ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا تُرَابٌ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ تَابَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَقَدْرُوِيَ مِنْ غَيْرِ هٰذَا الْوَجْهِ وَرَوٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ اَنْ اَقْرَأَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ وَقَدْ رَوٰى قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاُبَيٍّ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَمَرَنِيْ اَنْ اَقْرَأَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ.

۱۸۳۱: حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا کہ تمہارے سامنے قرآن کریم پڑھوں۔ پھر آپؐ نے سورۃ البینۃ پڑھی اور اس میں اس طرح پڑھا "اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ..... يُّكْفَرَهٗ تک" (یعنی اللہ کے نزدیک دین ایک ہی طرف کی ملت ہے نہ کہ یہودیت، نہ نصرانیت اور نہ مجوسیت اور جو شخص نیکی کرے گا اسے ضرور اسکا بدلہ دیا جائے گا)۔ پھر آپؐ نے " لَوْ اَنَّ لِابْنِ اٰدَمَ..... آخر تک پڑھا" (یعنی اگر کسی کے پاس مال کی بھری ہوئی ایک وادی بھی ہو تو پھر بھی اسکی خواہش ہوگی کہ اسے دوسری بھی مل جائے اور اگر دو ہوں تو تیسری کی خواہش ہوگی۔ اور یہ کہ ابن آدم کا پیٹ مٹی کے علاوہ کوئی چیز نہیں بھر سکتی اور اللہ تعالیٰ اسکی توبہ قبول کرتے ہیں جو توبہ کرتا ہے۔) یہ حدیث حسن صحیح ہے اور دوسری سند سے بھی منقول ہے۔ عبداللہ بن عبدالرحمٰن ابزی اسے اپنے والد سے اور وہ ابی بن کعبؓ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہارے سامنے قرآن پڑھوں۔ حضرت قتادہ نے حضرت انسؓ سے روایت کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابی بن کعبؓ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ تمہارے سامنے قرآن پڑھوں۔